بائبل بارڈ

سبق پچاس (50) عظیم کمیشن کو سمجھنا ایک بارڈ

مقصد

ہیلو اور اچھا دن! یہ بائبل بارڈ ہے۔
ایک بارڈ ایک کہانی سنانے والا ہوتا ہے جو کسی خاص زبانی روایت سے وابستہ روایتی عبارتوں کی تلاوت کرتا ہے۔ میں یہاں تلاوت کرنے اور اس بات کو بڑھانے کے لیے آیا ہوں کہ بائبل کا لٹریچر اس بارے میں کیا کہتا ہے کہ خدا کون ہے اور کون انسان ہیں۔

سبق

یہ وہ جگہ ہے جہاں ہم آج ہیں۔ اس پوڈ کاسٹ میں ہم عظیم کمیشن کو دیکھتے ہیں اور یہ سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں کہ یہ کس کو دیا گیا ہے اور اس کا کیا مطلب ہے۔
تب یسوع اُن (شاگردوں) کے پاس آیا اور کہا، ”آسمان اور زمین کا تمام اختیار مجھے دیا گیا ہے۔ اس لیے جاؤ اور تمام قوموں کو شاگرد بناؤ، انہیں باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو، اور انہیں سکھاؤ کہ ہر وہ چیز مانو جس کا میں نے تمہیں حکم دیا ہے۔"
(NIV) میتھیو 28:19
یہ کمیشن میتھیو کی انجیل کو بند کرتا ہے۔ مارک 6:15 میں اس کا ایک اور ورژن ہے۔
اُس (یسوع) نے اُن سے کہا، ’’تمام دنیا میں جا کر تمام مخلوقات کو خوشخبری سناؤ۔ یہ کمیشن مارک کی انجیل کے آخر میں ظاہر ہوتا ہے۔
مارکس کمیشن کو ایک جملے میں پیش کرتا ہے۔
اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرماتے ہیں،
"یہ وہی ہے جو لکھا ہے: مسیح دکھ اٹھائے گا اور تیسرے دن مُردوں میں سے جی اُٹھے گا، اور یروشلم سے شروع کرتے ہوئے، تمام قوموں کو اس کے نام سے توبہ اور گناہوں کی معافی کی منادی کی جائے گی۔" یہ کمیشن انجیل لوقا کے آخر میں ظاہر ہوتا ہے اور عہد نامہ قدیم کی پیشین گوئیوں کا ایک مختصر خلاصہ ہے۔
(NIV) لوقا 24:46

اکتوبر 2020 بائیبل بینڈ لٹریری ایسوسی ایشن
Scanned with AltaScanner

اعمال کی کتاب یوحنا کی انجیل کی پیروی کرتی ہے (جو عظیم کمیشن کے ساتھ ختم نہیں ہوتی) اور عظیم کمیشن کے دوسرے ورژن کے ساتھ کھلتی ہے، جہاں یسوع کہتے ہیں،

لیکن جب روح القدس تم پر آئے گا تو تمہیں طاقت ملے گی، اور تم" یروشلم اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں اور زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہو گے۔" لوقا کا اعادہ عبرانی صحیفوں کی زبان کی عکاسی کرتا ہے جہاں خُدا نے یسعیاہ 43:10 میں یہودیوں کو کہا، "تم میرے گواہ ہو،" رب کا اعلان ہے۔

1:7 اعمال (NIV)

ان چار جگھوں پر ہمارے پاس جی اٹھنے والے یسوع مسیح کے گیارہ شاگردوں کو ان کی مستقبل کی سرگرمیوں کے بارے میں بیانات ہیں، جن کو ممکنہ طور پر اعمال کی کتاب میں روایت کے مطابق تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔

بحث

اعمال کی کتاب نئے عہد نامے میں ایک شاندار، اہم متن ہے۔ اس کے بغیر ہم چار انجیلوں (میتھیو، مارک، لیوک اور یوحنا) سے براہ راست رومیوں اور دوسرے خطوط گرجا گھروں کو جاتے ہیں۔ یہ کتنا عجیب نیا عہد نامہ ہوگا اگر اعمال غائب تھے۔ لیکن اعمال موجود ہیں اور، اگر تجزیہ کے ادبی ذرائع کو استعمال کرتے ہوئے پڑھا جائے، تو ہم مسیحی کلیسیا کی ابتدا اور ترقی کو صحیح طور پر سمجھ سکتے ہیں۔
بدقسمتی سے، اعمال کی تشریح نظریاتی خطوط پر اور تاریخی روایت کے مطابق کی جاتی ہے اور یہ آج قارئین کے لیے بہت زیادہ مسائل کا باعث بنتا ہے۔
عظیم کمیشن کو روایت میں عیسائی چرچ کے کمیشننگ یا مارچنگ آرڈرز کے طور پر سمجھا جاتا ہے۔ لیکن ہم جانتے ہیں کہ یہ درست نہیں ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ یہ درست نہیں ہے کیونکہ اعمال کی کتاب کسی ایک مسیحی کلیسیا کو بیان نہیں کرتی ہے جس میں ایک واحد سامعین کو دیا گیا پیغام ہے۔

اکتوبر 2020 بائیبل بینڈ لٹریری ایسوسی ایشن

Scanned with AltaScanner

گلتیوں کی کتاب اس بات کو واضح کرتی ہے جب پولوس نے یروشلم میں پطرس، یعقوب اور یوحنا کے ساتھ اپنی ملاقات کا بیان کیا۔
پولوس نے رسولوں سے ملاقات کی تاکہ وہ ان کو سمجھا سکیں کہ وہ غیر قوموں کو کیا منادی کر رہے تھے اور ان کا ردعمل حاصل کریں۔
انہوں نے (رسولوں) نے دیکھا کہ مجھے غیر قوموں کو خوشخبری سنانے کا کام سونپا گیا ہے، جیسا کہ پطرس یہودیوں کو سونپا گیا تھا۔ کیونکہ خدا جو یہودیوں کے رسول کے طور پر پطرس کی خدمت میں کام کر رہا تھا، وہ غیر قوموں کے رسول کے طور پر میری خدمت میں بھی کام کر رہا تھا۔ جیمز، پطرس، اور یوحنا، جو ستونوں کے طور پر مشہور تھے، نے مجھے اور برنباس کو رفاقت کا داہنا ہاتھ دیا جب انہوں نے مجھ پر کیے گئے فضل کو پہچان لیا۔ وہ اس بات پر متفق ہوئے کہ ہمیں غیر قوموں "کے پاس جانا چاہیے اور وہ یہودیوں کے پاس۔
(NIV) گلتیوں2: 7,9

اس ملاقات کی مزید تفصیلات اعمال 25,17,:21 میں دی گئی ہیں۔
ادبی تشریح کے معاملے کے طور پر، ہم دیکھتے ہیں کہ اعمال میں دو مختلف سامعین کے لیے واقعی دو گرجہ گھر ہیں:
یروشلم میں مومنین کی اصل یہودی جماعت۔
رومن سلطنت کے مختلف شہروں میں متعدد گرجا گھر جن میں کچھ یہودی، لیکن زیادہ تر غیر یہودی یا غیر یہودی مومنین ہیں۔
درحقیقت، پہلی جگہ جہاں "عیسائی" نام کا اطلاق یسوع کے ماننے والوں پر کیا گیا وہ انطاکیہ شام میں تھا (دیکھئے اعمال 11:20-21)۔
یروشلم میں، یہودی مومنوں کو یہودیت کا ایک فرقہ سمجھا جاتا تھا اور انہیں "راستہ" کہا جاتا تھا (دیکھیں اعمال 24:14)۔

خلاصہ

اگر ہم اس روایت کو مسترد کر سکتے ہیں کہ عظیم کمیشن عیسائی کلیسیا کو دیا گیا ہے اور یسوع کے بیانات کو پورے صحیفے کے تناظر میں رکھ سکتے ہیں، تو ہم دیکھ سکتے ہیں کہ عظیم کمیشن یہودی مومنوں کو ان کے یہودی مسیحا نے دیا تھا اور یہ بہت زیادہ ہے۔

اکتوبر 2020 بائیبل بینڈ لٹریری ایسوسی ایشن
Scanned with AltaScanner

دائرہ کار میں ہزار سالہ. یہ کمیشن خدا کی بادشاہی کے بارے میں شاگرد کے سوالات کے تناظر میں دیا گیا ہے۔ بائبل بارڈ کہہ رہا ہے کہ عظیم کمیشن کی تکمیل یہودیوں کی طرف سے مسیح کی 1,000 سالہ ہزار سالہ حکمرانی کے دوران ہو گی۔ اس بیان کی تائید یروشلم میں یہودی کلیسیا کے پیغامات کا موازنہ کرنے سے ہوتی ہے جو رسولوں کے ذریعہ ترتیب دیے گئے تھے جو اس پہاڑ کی چوٹی پر کھڑے تھے جب یسوع نے یہ حکم دیا تھا کہ پولس نے رومی دنیا میں غیر قوموں کے کلیسیاؤں کو تبلیغ کی تھی۔

پطرس کی انجیل، اعمال2::14,36 خلاصہ یہ ہے کہ پیٹر ایک خصوصی طور پر یہودی سامعین کے سامنے اعلان کرتا ہے، "خدا نے اس یسوع کو زندہ کیا ہے، اور ہم (11) سب اس حقیقت کے گواہ ہیں... لہذا، تمام اسرائیل کو اس بات کا یقین دلایا جائے، خدا نے اس یسوع کو بنایا ہے، جسے تم نے بنایا ہے۔ مصلوب، رب اور مسیح دونوں... توبہ کریں اور اپنے گناہوں کی معافی کے لیے یسوع مسیح کے نام پر آپ میں سے ہر "ایک کو بپتسمہ دیں۔ اور آپ کو روح القدس کا تحفہ ملے گا۔

پولس کی انجیل، 1 کرنتھیوں 15: 1-11، خلاصہ میں پول ایک غیر قوموں کی کلیسیا کو لکھتا ہے، ''اس انجیل سے تم نجات پاتے ہو... پہلی اہمیت کی بات یہ ہے کہ صحیفوں کے مطابق مسیح ہمارے گناہوں کے لیے مرا، کہ اسے دفن کیا گیا، کہ وہ دفن ہوا۔ صحیفوں کے مطابق تیسرے دن جی اُٹھا تھا... یہ وہی ہے جس کی ہم تبلیغ کرتے ہیں، اور یہ وہی ہے جس کا تم نے یقین کیا۔

پیٹر کی انجیل کی درآمد یہ ہے کہ یسوع اسرائیل کا مسیحا ہے اور سننے والوں (یہودی) کو اپنے گناہوں سے توبہ کرنی چاہئے اور اسے قبول کرنا چاہئے۔ جب پطرس اپنے خطوط (1 اور 2 پطرس) میں غیر قوموں کے مسیحیوں کو لکھتا ہے، تو اس کا پیغام اس سے مختلف ہے جو اس نے اعمال میں تبلیغ کی تھی اور وہ پولس کی طرح ہے۔

پولس کی انجیل کی درآمد یہ ہے کہ مسیح انسانوں کے گناہوں کے لیے مر گیا، دفن ہوا، اور دوبارہ جی اُٹھا۔ گناہ سے نجات اور خُدا کے ساتھ قبولیت پولس کا اپنے تمام خطوط میں موضوع ہے۔

Scanned with AltaScanner

ناصرت کے آدمی یسوع کو یہودیوں کے سامنے ان کے مسیحا/
بادشاہ کے طور پر پیش کیا گیا، اور انہوں نے اسے رد کر کے
مصلوب کیا۔ جی اٹھے یسوع مسیح کو یہودیوں کے سامنے ان
کے ثابت شدہ مسیحا کے طور پر پیش کیا گیا، اور جب کہ چند
انفرادی یہودیوں نے اسے قبول کیا، قوم نے پھر بھی اسے مسترد
کر دیا۔ اعمال کے ابواب 1-16 اس مسترد ہونے کا سرکاری ریکارڈ
ہے اور اس کے بعد غیر قوموں کو پیغام کا رخ کرنا ہے۔
ایک بار جب آپ کے ذہن میں یہ ہو جائے کہ رسولوں کے یروشلم
چرچ کے مشن اور رومی دنیا میں بکھرے ہوئے غیر قوموں کے
کلیسیاؤں کے درمیان واضح فرق ہے، تو آپ یہ فرق کر سکتے ہیں
کہ روایت بنانے میں ناکام رہی، اور اس بارے میں واضح کر سکتے
ہیں کہ کتاب کی کتاب کیا ہے۔ اعمال اصل عیسائیت کے آغاز کے
بارے میں سکھاتے ہیں۔

نتیجہ

یہ بائبل بارڈ کام کرنے کا طریقہ ہے۔ مختصر تلاوت، قریب سے
فوکس۔ کوئی خلفشار نہیں، خرگوش کے راستے نہیں۔ ٹوئٹر،
انسٹاگرام اور فیس بک پر بائبل بارڈ کو فالو کریں۔
BibleBardUS@gmail.com پر بائبل بارڈ کو کوئی سوال یا
تبصرہ بھیجیں۔ آپ کی شکایت کا جائزہ!

Scanned with AltaScanner